بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِ[illegible]

الحمد للہ والمنتہ کہ جلد دوازدہم اشاعۃ السنتہ باوجود کثرت عوائق ومشاغل وقلت اسباب و[illegible] ہے اور بعض معاونین کے (جو بغرض نصرت دین پیشگی قیمت ادا کرتے ہین) حق سے سبکدوشی [illegible] جو قیمت جلد دوازدہم بلکہ یازدہم وغیرہ کے باقیدار ہین انصاف وہمدردی کو کام مین لا کر جلد دوازدہم تک بیباق [illegible] پیشگی اعانت کرتے ہین قیمت جلد سیزدہم کے ارسال سے کارخانہ کی اعانت کرین۔

فتنہ قادیانی

۔ ابھی فتنہ ہے کوئی دمین قیامت ہوگا۔

ہمارے ناظرین اسدفعہ اشاعۃ السنتہ مین صرف مرزا قادیانی کے متعلق ایک ہی مضمون سو بہی شیخ[illegible] دیکھکر متعجب ہونگے اور شائد بزبان حال یا قال اسکو اس مصرع سے خطاب کرین ع کجا بود آنشہب کج[illegible] اشاعۃ السنتہ تو شخصی جزئی مباحث سے قلم کو روک چکا اور مسلمانونکی باہمی نزاع کی موقوفی کے درپے اور [illegible] تہا۔ اب اسکو کیا ہوگیا ہے کہ ایک مسلمان سو بہی کیسا؟ ولی مجدد ملہم محدث سے جا لپٹا اور ایسا لپٹا [illegible] زیر بحث کو بلکلخت بہول گیا۔ ولیکن وہ مہربان اگر صبر وتحمل کو کام مین لا کر [illegible] مضمون کو اول سے آخر تک پڑہجائینگے تو امید ہے کہ اشاعۃ السنتہ کو اس روش کی تبدیل اور موجودہ قال وقیل پر [illegible] رکہینگے بلکہ مصیب وماجور قرار دین گے۔ اور یہ یقین کرینگے کہ اسکی یہ مباحث جزئی وشخصی نہین اور انمین کسی مسلمان یا ملہم مجدد [illegible]دث کا مقابلہ نہین بلکہ نیچریون آریون عیسائیون اور فلسف[illegible] دربردہ مخاطب بہی شامل وداخل ہے [illegible] ہین۔ اور ان مین بحث بہی کسی خا[illegible] مسئلہ جز[illegible] واتہا مسائل پر بحث ہے جو اسلام اور جملہ ا[illegible] سماویہ کے اصل اصول ہین۔ اور وہ یہ جان لینگے کہ میرزا قادیانی [illegible] تو پہلے سے [illegible] کا مقابل [illegible] اسلام کا مدعی تہا۔ اب وہ اپنی نبوت کا مدعی ہوگیا ہے۔ اور [illegible] نیچریہ نصاری آریہ اور فلاسفہ کے اصول کو از سر نو زندہ کرنا چاہتا ہے۔ مگر [illegible] کہ اسکو اس [illegible] اسلام سے [illegible] اور بانی اسلام علیہ الصلوۃ والسلام کا صریح مقابل ہو کر اپنی نبوت کا سلسلہ قائم نہین کر سکتا [illegible] اسکی دعوت قبول کریگا [illegible]

[illegible] مین پھیلاتا اور اہل اسلام کی پبلک مین کہتا ہے کہ مسیح موعود جسکے قیامت سے پہلے
[illegible] مین خبر ہے مین ہون - اور حضرت مسیح ابن مریم نبی اللہ فوت ہو چکے ہین وہ اب دنیا مین نہین
[illegible] کے معجزات مشہورہ احیاء موتے و خلق طیور کو ماننا شرک ہے اور آنحضرت صلعم کا معراج مین
[illegible] اور حضرت مسیح ع کا آسمان پر زندہ رہنا ایسے خوارق سے ہین جن سے ایمان بالغیب لوٹ
[illegible] اور میرے لئے خدا تعالے نے خوارق کا دروازہ کھول دیا ہے - مین ہر شخص کو خوارق اور آسمانی
[illegible] سکتا ہون اور مین بطور استعارہ ابن اللہ کہلا سکتا ہون اور مین مسلمانون کا وہ امام ہون جسکو
[illegible] سمجھ رہے ہین وغیرہ وغیرہ" جنکا اجمال اس رسالہ کے صفحہ (۵) مین ہے اور تفصیل ریویو مین ہوگی
[illegible] پرائیویٹ جلسو نمین ایسی پیشگوئیان سناتا ہے جن کی تفصیل کا یہ وقت نہین ہے (جیسے ہشت
[illegible] کی پیشگوئی وغیرہ وغیرہ) اور ان دعاوی و خیالات مین وہ کامیابی بھی ظاہر کر رہا اور یہ کہہ رہا ہے
[illegible] ہزار اشخاص اسکے پاس آ چکے ہین - جن کی مہمانداری مین وہ دس ہزار روپیہ کے قریب خرچ کر چکا ہے
[illegible] سے لوگون نے (جنکی فہرست وہ خود شایع کرنا چاہتا ہے وہ نہ کریگا تو ہم شایع کرینگے) اسکو مسیح موعود و امام وقت مان لیا ہے
اسکے ان دعاوی و بیانات سے مسلمانون کے مذہب (امن) مین جو [illegible]
انقلاب واقع ہونیکا اندیشہ ہے وہ مخفی و محتاج بیان نہین ہے (اس حضرت قادیانی [illegible]
اور اسکے حواری [illegible] انکار کرین گے تو ہم اسکی تفصیل و بیان سے متعرض ہونگے) اس صورت مین اشاعۃ السنۃ پر خصوصاً حدیث
[illegible] کے ساتھ فرض ہے کہ وہ اس فتنہ کو روکے اور جملہ مضامین سابق کو چھوڑ کر ہمہ تن اسکے دعاوی کے رد کے درپے ہو اسکے اصول
باطلہ کا ابطال کرے اور اصول حقہ اسلامیہ کی حمایت عملین لا وے - اسکی موجودہ جماعت و جمعیت کو تتر بتر کرنیمین کوشش کرے
اور آیندہ مسلمانون خصوصاً اہل حدیث کو جنکا یہ خادم ہے اس جماعت مین داخل ہونیسے بچا دے کیونکہ اسی اشاعۃ السنۃ
نے قادیانی کے سابق دعوی حمایت اسلام اور مقابلہ مخالفین اسلام و وعدہ تایید دین بنشانہاے آسمانی و نصرت اصول
اتفاقی اسلامی سے دہوکہ مین آکر ریویو براہین احمدیہ مندرجہ نمبر ۶ وغیرہ جلد ۷ مین اسکو امکانی ولی و ملہم بنایا اور
لوگون مین اسکا اعتبار جمایا تہا جسکو یہہ حضرات اپنے دعاوی مستحدثہ کی تایید مین اب پیش کر رہے ہین - اور
اسکی عبارات اپنی تحریرات و رسائل مین نقل کر کے ان سے فائدہ اٹھا رہے ہین اور اپنے دعاوی کی صحت ثابت
کر رہے ہین - اشاعۃ السنۃ کا ریویو براہین اسکو امکانی ولی و ملہم نہ بناتا تو وہ اپنے سابقہ الہامات مندرجہ
براہین احمدیہ کی وجہ سے تمام مسلمانون کی نظرون مین بے اعتبار ہو جاتا - کیونکہ بہت سے علما مختلف دیار
ہندوستان و پنجاب و عرب کا ان الہامات کے سبب اسکی تکفیر و تفسیق و تبدیع پر اتفاق ہو چکا تہا
[illegible] ریویو نے خود اہل حدیث اور اپنے خریدارون کے خیال مین اس کے الہام و ولایت کا امکان جما رکہا

اسکو حامی اسلام بنا رکہا تہا۔

لہذا اسی (اشاعۃ السنۃ) کا فرض اور اسکے ذمہ یہ ایک قرض تہا کہ اس نے جیسا اسکو دعاوی
آسمان پر چڑہایا تہا ویسا ہی ان دعاوی جدیدہ کی نظر سے اسکو زمین پر گرا دے اور تلافی مافات ہما
جبتک یہ تلافی پوری ہنولے تبتک بلا ضرورت شدید کسی دوسرے مضمون سے تعرض نکرے ۔

اسی وجہ سے نمبر ۱۲ جلد ۱۲ اور اس جلد کے تین نمبرون مین اسکی متعلق بحث ہوئی ہے ا
ما انفصال مقال وانقطاع جدال حضرت قادیانی اسمین یہی بحث رہیگی۔

اس وقت تک تو صرف اسلئے فریقین طبع ہوئی جس سے اہل بصیرت و انصاف کو بخوبی
کہ یہ شخص اپنے اقوال و بیانات مین صادق اور اپنے حال مین مستقیم اور اپنے دعاوی مین نیک نیت نہین
حالات کے ساتھ وہ کسیطرح ملہم نہین ہو سکتا اور جن پر یہ ثبوت مخفی رہیگا انکو اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۱۳ مین
کرکے دکہایا جائیگا انشاء اللہ تعالی اور آیندہ ریویو مین یہ ثابت کیا جائیگا کہ مرزا قادیانی ان دعاوی اور
لین اصول اسلام کا مخالف ہے۔ اور اصول نیچریہ۔ آریہ۔ نصاری و فلاسفہ کا مقلد و موافق ہے اور الہام موعود مسیحائی
الہام کے دعوی مین صادق نہین ہے اور اس اعتقاد و عمل و اخلاق کے شخص کا شرعا و عقلا ملہم ہونا ممکن ہی نہیں
ایسا شخص ملہم و خطاب الہی کا مخاطب ہو تو الہام کا بالکل اعتبار اٹہہ جاتا ہے۔ اور جملہ ملہمین انبیاء اور اولیاء
کے حقمین یہ ظن بد پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ بہی ایسے ہی تہے۔ حاشا جنابہم عن ذالک۔ اور اس ریویو مین یہ بیان ہوگا
کہ قادیانی کا یہ دام الہام کیونکر پہیل گیا ہے۔ اور اسکی کلام کا بعض لوگون پر اثر کیون پڑجاتا ہے اور اشاعۃ السنۃ کی کارروائی
پر مرزا قادیانی اور اس کے حواریون نے اب تک کیا سلوک کیا اور کیا آیندہ ہوگا۔ اور اسکا اثر فریقین پر کیا پڑے گا

اسوقت جو سلوک ان سے ہوا ہے وہ یہ ہے (۱) خریداری اشاعۃ السنۃ کو موقوف کرنا یا اسکی واجبی
قیمت (باوجود عدم عادت نادہندگی) دبا رکہنا۔ (۲) رسائل و اخبارون مین عامیانہ گالیان دینا (۳) گمنام
خطون کے ذریعہ گالیان سنانا اور دہمکانا آیندہ اس سلوک سے ڈرانا اور دہمکانا اگر تم مخالفت مرزا سے باز نہ آؤ گے تو ہم اور گالیان
دینگے اس سلوک کا اثر وہ حضرات تو یہ سوچ بیٹھے ہین کہ صاحب اشاعۃ السنۃ گالیون سے ڈرکر ہماری مخالفت چہوڑ دیگا۔ مگر انکا یہ خیال
سودا و محال ہے صاحب اشاعۃ السنۃ تمہاری مخالفت کو اپنا دین و ایمان سمجہتا ہے لہذا وہ گالیون کے خوف سے اپنے ایمان کو چہوڑ نیگا
ان گالیونکا بد اثر تم ہی پر پڑیگا۔ اول منصف اور مہذب لوگون پر تمہارا الگزر ہونا ثابت ہوگا۔ دوم صاحب اشاعۃ السنۃ کا صبر اور گالی کا جواب
نہین تمپر دنیا و آخرت مین ناگہانی بلا نازل کریگا۔ سوم اشاعۃ السنۃ کے دوست و حامی ان گالیونکا ایسا جواب دینگے کہ پہر تم گالیان دینا
بہول جاؤ گے وہ جواب دشنام بدشنام نہوگا بلکہ اور ہی قسم کا جواب ہوگا جو سراسر تہذیب و عدل پر مبنی ہوگا جو لوگ خیر خواہ طرفین
ہین وہ اون حضرات کو سمجہا دین کہ وہ گالی گلوچ سے باز آئین ورنہ کسی جوابی کارروائی پر جو اسکا جواب ہے ہو ہمپر افسوس شکایت نکرین